آئی ڈی ایف سی
فرسٹ بینک

ہمیشہ آپ سب سے پہلے

آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک
کریڈٹ کارڈ

بہت ہی اہم
شرائط و ضوابط
(ایم آئی ٹی سی)

بہت ہی اہم شرائط و ضوابط اور اس میں موجود تمام معلومات تمام کریڈٹ پر لاگو ہوتی ہیں ۔ کارڈ ممبران / کریڈٹ کارڈز کے درخواست دہندگان / ملازمین / بینک کے صارفین / بینک کے ممبران بینک کے کریڈٹ کارڈ پروڈکٹ میں فوری طور پر عام لوگ دلچسپی ظاہر کرتے ہیں۔ ایم آئی ٹی سی تبدیلی کے ساتھ مشروط ہے۔ (ایم آئی ٹی سی) کے بہت ہی اہم شرائط و ضوابط کو پڑھنا ہے اور آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کریڈٹ کارڈ کے ممبرکو شرائط و ضوابط کو سمجھنا ہے / معاہدہ پر بتایا گیا۔ www.idfcfirstbank.com کے تعلق سے جیسا کہ

چارجز کا شیڈول: آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کریڈٹ کارڈز

اپریل 2022 سے نافذ العمل ہے 5

1 شمولیت کی فیس، سالانہ فیس اور کارڈ فیس شامل کریں

آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کارڈ ویرینٹ	غاز/شامل ہونے کی فیس (₹)	سالانہ/سالانہ فیس (₹)	ایڈ – آن کارڈ فیس (₹)
آئی آر ایس ٹی منتخب کریڈٹ کارڈ پہلا ویلتھ کریڈٹ کارڈ ملازم کریڈٹ کارڈ پہلا واہ! کریڈٹ کارڈ	صفر	صفر	صفر
* تصویر پرسنلائزیشن کی فیس	`499	صفر	`499
پہلا پرائیویٹ کریڈٹ کارڈ	`50,000	`50,000	پہلا شامل ہونا۔ صفر - دوسرا اضافہ کے بعد ہر شامل کرنے پر ‘4,000

تصویر پرسنلائزیشن فیچر فرسٹ پرائیویٹ پر لاگو نہیں ہوتا۔*

2 *۔ فنانس چارجز:

آئی ڈی ایف سی پہلا بینک کارڈ ویرینٹ	خریداری، نقد پیشگی اور واجب الادا بقایا جات پر شرح سود جس رقم کی ادائیگی کی گئی ہے اگر اسکی کم سے کم (واجب الادا رقم اور کل رقم واجبی اقدار کی ہے تو اس پر چارج کیا جائے گا)	واجب الادا سود (ادائیگی کی مقررہ تاریخ تک کم از کم واجب الادا رقم (ایم اے ڈی) کی عدم ادائیگی پر چارج کیا جائے گا)
پہلا ملینیا کریڈٹ کارڈ پہلا کلاسک کریڈٹ کارڈ پہلا منتخب کریڈٹ کارڈ پہلا ویلتھ کریڈٹ کارڈ ملازم کریڈٹ کارڈ سب سے پہلا واہ! کریڈٹ کارڈ	- ماہانہ شرح 0.75% - 3.5% - سالانہ شرح 9% - 42%	ماہانہ شرح - 3.99٪ سالانہ شرح - 47.88٪
پہلا پرائیویٹ کریڈٹ کارڈ	ماہانہ شرح - 0.75٪ سالانہ شرح - 9٪	ماہانہ شرح - 3.99٪ سالانہ شرح - 47.88٪

3 دیگر فیسیں اور چارجز:

**نقد پیشگی – لین دین فیس	`250

تاخیر سے ادائیگی کے چارجز	،پہلا ملینیا کریڈٹ کارڈ، پہلا کلاسک کریڈٹ کارڈ ،پہلا منتخب کریڈٹ کارڈ،ملازم کریڈٹ کارڈ پہلا واہ! کریڈٹ کارڈ، پہلا ویلتھ کریڈٹ کارڈ - کل رقم ₹ کا 15 فیصد واجب الادا (کم از کم 100 پہلا پرائیویٹ کر (₹1250 اور زیادہ سے زیادہ یڈٹ کارڈ – صفر
حد سے زیادہ چارجز	حد سے زائد رقم کا 2.5 فیصد (کم از کم چارج کےساتھ مشروط پہلا پرائیویٹ کریڈٹ کارڈ کے لئے صفر ،(₹500 !ہے، پہلا واہ کے لئے کریڈٹ کارڈ قابل اطلاق نہیں ہے
چیک کی واپسی / آٹو ڈیبٹ/ ادائیگی کی واپسی	/فی واپس شدہ چیک 250‘ آٹو ڈیبٹ/ ادائیگی کی واپسی
ریوارڈ ریڈیمپشن فیس	(فی ریڈیمپشن ٹرانزیکشن ₹99 نل (یکم اکتوبر 2022 سے
صفر	شاخوں میں نقد ادائیگی پر فیس
صفر	آؤٹ اسٹیشن چیک پروسیسنگ فیس
صفر	اسٹیٹمنٹ کی نقل نکالنے کی درخواست
کارڈ کی تبدیلی کی فیس	پہلا ملینیا کریڈٹ کارڈ، پہلا کلاسک کریڈٹ کارڈ، پہلا منتخب کریڈٹ کارڈ، ملازم کریڈٹ کارڈ، پہلا واہ! کریڈٹ تصویر کے ساتھ ،₹100 - کارڈ، پہلا ویلتھ کریڈٹ کارڈ پرسنلائزیشن کارڈز کے لئے – درخواست دیں، پہلا پرائیویٹ کریڈٹ کارڈ ₹149 ₹4000
چیک/ کیش پروسیسنگ فیس	صفر
چارج سلپ کی درخواست	صفر
غیر ملکی کرنسی لین دین پر مارک اپ چارجز	پہلا ملینیا کریڈٹ کارڈ، پہلا کلاسک کریڈٹ کارڈ - ٪3.5 پہلا منتخب کریڈٹ کارڈ، ملازم کریڈٹ کارڈ - ٪1.99 !پہلا ویلتھ کریڈٹ کارڈ - ٪1.5 پہلا واہ کریڈٹ کارڈ، پہلا پرائیویٹ کریڈٹ کارڈ -صفر
ای ایم آئی فیس	(ٹرانزیکشن ویلیو کا 1 فیصد (کم از کم ’99
ایندھن سرچارج چھوٹ	–ٹرانزیکشن ویلیو کا 1 فیصد سرچارج چھوٹ تک ہر اسٹیٹمنٹ سائیکل پہلا ملینیا کریڈٹ کارڈ پر ₹200 !فرسٹ کلاسک کریڈٹ کارڈ، پہلا واہ ، کریڈٹ کارڈ سرچارج چھوٹ – پہلا 300 ،تک ہر بیان سائیکل پر فرسٹ ویلتھ کریڈٹ کارڈ ₹ فرسٹ پرائیوٹ کریڈٹ کارڈ کریڈٹ کارڈ،ملازم کریڈٹ کارڈ پر ہر منتخب اسٹیٹمنٹ سائیکل ₹ سرچارج چھوٹ 400 تک
سامان اور سروس ٹیکس (جی ایس ٹی)	حکومت ہند کی طرف سے مطلع کردہ نرخوں پر، فی الحال @ 18 فیصد تمام فیسوں، سود اور دیگر پر .لاگو ہوتا ہے چارجز اور تبدیلی کے ساتھ مشروط ہے

کارڈ ہولڈر پر لاگو فنانس (سود) کی شرحیں بینک کے داخلی پالیسی پیرامیٹرز پر منحصر ہے۔ یہ حتمی اور پابند ہیں اور بینک کی صوابدید* تبدیلی کے ساتھ مشروط ہے۔

بین الاقوامی رقم ڈی سی سی کے ذریعے آئی این آر میں تبدیلی کے بعد بل کی جاتی ہے جیسے متحرک کرنسی تبدیلی (یعنی کچھ بین ** الاقوامی مرچنٹ آؤٹ لیٹس/ اے ٹی ایم پر پیش کی جانے والی ایک سروس ہےجو کارڈ ممبر کو متروک ٹرانزیکشن غیر ملکی کرنسی کو مقامی کرنسی میں تبدیل کرنے کی اجازت دیتی ہے یعنی رقم نکلوانے/فروخت کے مقام پر ہندوستانی روپے) میں حاصل کرنے والے بینک یا سروس فراہم کنند کے ذریعہ عائد کی جانے والی کوئی بھی فیس / چارجز شامل ہو سکتے ہیں۔

ایندھن کے لین دین سرچارج حاصل کنندہ (مرچنٹ بینک جو ٹرمینل / ادائیگی فراہم کرنے والے) کے ذریعہ عائد کیا جاتا ہے۔ ادائیگی گیٹ وے)۔ ایندھن کے سرچارج کی چھوٹ ایندھن کے لین دین کی رقم کا ایک فیصد ہوگی۔ ایندھن سرچارج پر جی ایس ٹی کو واپس نہیں لیا جائے گا۔ چارج سلپ کی قیمت کریڈٹ کارڈ کے بیان سے مختلف ہوگی کیونکہ لین دین کے بعد بینک کے حاصل شدہ سرچارج پر ای ٹی جی ایس ٹی عائد کیا جاتا ہے۔ لین دین کرنے والوں کے لئے 1 فیصد سرچارج کی چھوٹ (جی ایس ٹی کو چھوڑ کر) ماہانہ کریڈٹ کارڈ کے اسٹیٹمنٹ پر الگ سے لگایاجائے گا۔

.1 فیس اور چارجز

.i سالانہ اور تجدید رکنیت فیس

سالانہ اور تجدید رکنیت فیس تمام کارڈ ویرینٹ کے لئے صفر ہے، سوائے فرسٹ پرائیویٹ کریڈٹ کارڈ کے۔ پہلا پرائیویٹ کریڈٹ کارڈ کافیس جیسا کہ قابل اطلاق ہے کارڈ کے اجراء کے وقت کارڈ ہولڈر کو بتادیاجائے گا۔ پہلا پرائیویٹ ایڈ آن کریڈٹ کارڈ - پہلا ایڈ آن اعزازی اجراء ہےاس بعد سیکنڈ ایڈ آن ‹4000 ہرایڈ آن پر چارج کیا جائے گا۔

.ii سیفیگشیپ دقن

کارڈ ممبر ہندوستان یا بیرون ملک کے اے ٹی ایم سے ہنگامی صورتحال میں نقد رقم نکالنے کے لئے کارڈ کا استعمال کرسکتے ہیں۔ چارجز کے شیڈول میں دی گئی ‹250› روپے کی ٹرانزیکشن فیس عائد کی جائے گی اور اگلے اسٹیٹمنٹ میں کارڈ ممبر کو بل دی جائے گی۔ ٹرانزیکشن فیس کارڈ ممبر کو پیشگی نوٹس کے ساتھ وقتا فوقتا آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی صوابدید پر تبدیل کرنے کے ساتھ مشروط ہے اور اس کا انکشاف بینک ویب سائٹ پر چارجز کے شیڈول کے ذریعے کیا جاتا ہے.

.iii تاخیر سے ادائیگی کے چارجز

اگر کارڈ پر واجب الادا رقم کم از کم ادائیگی کی مقررہ تاریخ تک ادا نہیں کی جاتی ہے تو تاخیر سے ادائیگی کے چارجز (ایل پی سی) لاگو ہوں گے۔ تاخیر سے ادائیگی کے چارجز پچھلے اسٹیٹمنٹ کے مطابق کارڈ پر واجب الادا کل رقم کی بنیاد پر عائد کیے جاتے ہیں۔ تاخیر سے پیمنٹ کی ادائیگی کے چارجز سے بچنے کے لئے مقررہ تاریخ کو یا اس سے پہلے واضح فنڈز آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کارڈ اکاؤنٹ میں جمع کرانے کی ضرورت ہے۔ فی الحال ایل پی سی مقررہ رقم کا 15 فیصد ہے جس میں کم از کم 100 اور زیادہ سے زیادہ ‹1250› ہیں۔ یہ چارجز کارڈ ممبر کو پیشگی نوٹس کے ساتھ وقتا فوقتا آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی صوابدید پر تبدیل کرنے سے مشروط ہیں اور اس کا انکشاف بینک کی ویب سائٹ پر چارجز کے شیڈول کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

دیر سے ادائیگی کے چارجز کے لئے مثال:

کل واجب الادا رقم	تاخیرسےادائیگیکےچارجز
روپے سے کم ہونے پر 100	تاخیر سے ادائیگی کے چارجز
500	کچھ بھی نہیں
5000	750
8000	1200
10000	1250
روپے سے زیادہ ہونے پر 10000	1250

پہلا پرائیویٹ کریڈٹ کارڈ پر ایل پی سی صفر ہے۔

a) فنانس چارجز (انٹرسٹ چارجز):

کارڈ ممبر ہندوستان یا بیرون ملک میں اے ٹی ایم سے ہنگامی صورتحال میں نقد رقم نکالنے کے لئے کارڈ کا استعمال کرسکتا ہے۔ چارجز کے شیڈول میں دی گئی ‹250› روپے کی ٹرانزیکشن فیس لگائی جائے گی اور اگلے اسٹیٹمنٹ میں کارڈ ممبر کو بل بھیج دی جائے گی۔ ٹرانزیکشن فیس کارڈ ممبر کو پیشگی نوٹس کے ساتھ وقتا فوقتا آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی صوابدید پر تبدیل کرنے سے مشروط ہے اور اس کا انکشاف بینک کی ویب سائٹ پر چارجز کے شیڈول کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

a) اگر کارڈ ممبر کے پاس کچھ پچھلا بقایا ہے تو (انٹرسٹ) چارجز بقایا واجبات یا کل واجب الادا رقم سے ادائیگی کی مقررہ تاریخ تک ادا نہیں کی جاتی ہے تو تمام ٹرانزیکشنز پر ماہانہ فیصد کی شرح پر چارجز قابل ادائیگی ہوں گے (بشمول کارڈ ممبر کی صورت میں ٹرانزیکشنز کی تاریخ سے نقد پیشگی) پر اس کا بیلنس مکمل طور پر ادا نہ کرنے کا انتخاب کرتا ہے، جب تک کہ ان کی ادائیگی نہ کر دی جائے۔ فنانس چارجز، اگر قابل ادائیگی ہوں، تو کارڈ ممبر کے اکاؤنٹ میں اس وقت تک ڈیبٹ کیے جاتے رہیں گے جب تک کارڈ پر بقایا رقم مکمل طور پر ادا نہیں کی جاتی ہے۔ کارڈ ممبر سے روزانہ جمع کی بنیاد پر سود وصول کیا جائے گا اگر وہ مقررہ تاریخ یا اس سے پہلے پچھلے بل کی رقم ادا نہیں کرتے ہیں۔ ٹرانزیکشنز کی تاریخ سے ادائیگی کی تاریخ تک سود وصول کیا جائے گا۔

b) جب کارڈ ممبر اوسط ڈیلی بیلنس میتھڈ کے ذریعہ حساب کردہ کسی بھی بقایا رقم کے فنانس چارجز کو آگے لے جاتا ہے، تو اس کا اطلاق آگے بڑھے ہوئے بیلنس اور تازہ بلنگ پر لاگو ہوگا، جب تک کہ پچھلی بقایا رقم مکمل طور پر ادا نہیں کردی جاتی ہے۔

c) فنانس (سود) کی شرحیں کارڈ ممبر کریڈٹ ہسٹری، خریداری کے پیٹرن، ادائیگی کا طرز عمل، استعمال کے پیٹرن، وفاداری، پرانی اور بینک کی داخلی پالیسی کے پیرامیٹرز جیسے عوامل کی بنیاد پر متحرک ہوتی ہیں۔ فنانس (سود) کی شرحیں آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی صوابدید کے مطابق 3.99 فیصد ماہانہ تک ہر ماہ (47.88 فیصد سالانہ) تک تبدیل ہو کر/بڑھ سکتی ہے یا 0.75 فیصد ماہانہ (9.00 فیصد سالانہ) تک تبدیل ہوکر/ کم ہوسکتی ہے اور کارڈ ممبر کے لئے یہ شرحیں حتمی اور لازمی ہوں گی۔

d) اگر کارڈ ممبر آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کریڈٹ کارڈ کی ریوولنگ کریڈٹ کی سہولت استعمال کر رہا ہے اور ماہانہ بلنگ اسٹیٹمنٹ میں ظاہر ہونے والی کل رقم سے کم رقم ادا کرنے کا انتخاب کرتا ہے، تو پوری بقایا رقم فنانس چارجز اور تمام نئے ٹرانزیکشنز کو اپنی طرف راغب کرے گا اور نقد کیش بھی اس وقت تک فنانس چارجز کو اپنی طرف راغب کرے گا جب تک کہ پچھلی بقایا رقم مکمل طور پر ادا نہیں ہوتی۔ براہ کرم تمام نئے خریداریوں کے ساتھ پچھلے اسٹیٹمنٹ کے مطابق اختتامی بیلنس نوٹ کریں/ نقدی رقم نکلوانے سے واجب الادا کل رقم کی مکمل ادائیگی کی تاریخ تک سود حاصل ہوگا، جس میں کریڈٹ کارڈ پر قرضوں کے لئے کسی بھی بل شدہ ای ایم آئی شامل ہوں۔

e) دیگر کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹس سے بیلنس ٹرانسفر کے معاملے میں منتقل شدہ رقم پر بینکر کے چیک/ این ای ایف ٹی کے اجراء کی تاریخ سے آپ کے کارڈ اکاؤنٹ پر بقایا کسی بھی خریداری پر فنانس چارجز فوری طور پر لگ جاتے ہیں۔

f) کارڈ اکاؤنٹ کے بند ہونے کے بعد بھی اوپر دی گئی فنانس چارجز قابل ادائیگی رہیں گی، جب تک کارڈ کی بقایا رقم مکمل طور پر ادا نہیں کی جاتی ہے۔

سود اور چارجز کے حساب کے لئے مثالی مثال:

مثال 1

مندرجہ ذیل تمثیل اس صورت میں مختلف چارجز کا حساب لگانے کے طریقہ کار کی نشاندہی کرے گی جب کم از کم واجب الادا رقم ادائیگی کی مقررہ تاریخ تک ادا نہیں کی جاتی ہے۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ کارڈ ممبر نے پچھلے تمام واجبات مکمل طور پر ادا کر دیئے ہیں اس کے کارڈ اکاؤنٹ میں کوئی بھی رقم واجب الادا نہیں ہے۔ اسٹیٹمنٹ کی تاریخ 24 نومبر ہے اور ادائیگی کی مقررہ تاریخ 12 دسمبر ہے۔ کارڈ اکاؤنٹ میں کیئے گئے ٹرانزیکشنز کی فہرست درج ذیل ہے:

تاریخ	ٹرانزیکشن	رقم	بیلنس رقم
نومبر -10	ملبوسات کی خریداری	₹ 15000	₹ 15000
نومبر -15	اے ٹی ایم سے نکاسی	₹. 5000	₹ 20000
نومبر – 15	(نقد پیشگی فیس (بشمول محصولات	₹. 295	₹ 20295
نومبر – 18	گروسری کی خریداری	₹. 6000	₹ 26295
نومبر – 12 نومبر – 13	اسٹیٹمنٹ کی تاریخ	کل واجب الادا رقم کم از کم واجب الادا رقم	₹ 26295
		ادائیگی مقررہ تاریخ	₹ 1595
نومبر -18		₹1475	₹ 27770
نومبر – 20	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹ 2000 (کریڈیٹ)	₹ 25770
نومبر – 22	بجلی بل کی ادائیگی	₹ 1000	₹ 26770
نومبر – 22	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹ 18000 (کریڈیٹ)	₹ 8770

کارڈ پر 24 دسمبر (یعنی اگلے اسٹیٹمنٹ کی تاریخ) تک مزید ادائیگی نہیں کی جاتی ہے۔ توکارڈ پر 47.88 فیصد سالانہ کی واجب الادا شرح سود، سود اور چارجز درج ذیل طور پر لگائے جائیں گے:

a) سود کے چارجز

بیلنس رقم	تاریخ سے	تاریخک	دن کا نمبر	سود کا چارجز
₹15000	10- 5نومبر	10- نومبر	5	₹98.38
₹26295	15 - نومبر	17 – نومبر	3	₹79.87
₹26295	18 – نومبر	12 – نومبر	25	₹862.33
₹27770	13- نومبر	17 – نومبر	5	₹182.14
₹25770	18- دسمبر	19 – نومبر	2	₹67.61
₹26770	21 – دسمبر	21- نومبر	2	₹70.23
₹8770	24 - دسمبر	24- نومبر	3	₹34.51
		کلسودکےچارجز		₹1395.08

b) 251.12 ₹ = جی ایس ٹی @سود چارجز کا 18 فیصد

c) 8770 ₹ = کل بیلنس بقایا رقم

رقم واجب الادا ہے ₹ 10416.20 = (a) + (b) + (c) لہذا کل رقم 24 دسمبر کے اسٹیٹمنٹ

مثال 2

مندرجہ ذیل تمثیل آخری ادائیگی تاریخ پر ادا کی جانے والی کم از کم واجب الادا رقم کی ادائیگی کی صورت میں مختلف چارجز کا حساب لگانے کے طریقہ کار کی نشاندہی کرے گی۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ کارڈ رکھنے والے ممبر نے پچھلے تمام واجبات مکمل طور پر ادا کر دیئے ہیں اور اس کے کارڈ کے اکاؤنٹ میں کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔ اسٹیٹمنٹ کی تاریخ 24 نومبر اور ادائیگی کی مقررہ تاریخ 12 دسمبر ہے۔ کارڈ کے اکاؤنٹ میں کیے گئے ٹرانزیکشن کی فہرست درج ذیل ہے:

تاریخ	ٹرانزیکشن	رقم	بیلنس رقم
10 – نومبر	ملبوسات کی خریداری	₹ 15000	₹ 15000
15 – نومبر	اے ٹی ایم سے نکالی گئی رقم	₹.5000	₹ 20000
15 – نومبر	نقد پیشگی فیس (بشمول محصولات	₹. 295	₹ 20295
18 – نومبر	گروسری کی خریداری	₹. 6000	₹ 26295
24 – نومبر 12 – نومبر	اسٹیٹمنٹکیتاریخ	کل واجب الادا رقم کم سے کم واجب الادا رقم	₹ 26295
		ادائیگی کی مقررہ تاریخ	₹ 1595
12- نومبر	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹1595	₹ 24700
18 – نومبر	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹ 2000	₹ 22700
20 – نومبر	بجلی بل کی ادائیگی	₹ 1000	₹ 23700
22- NOV	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	₹ 18000	₹ 5770

کارڈ پر 24 دسمبر (یعنی اگلے اسٹیٹمنٹ کی تاریخ) تک مزید ادائیگی نہیں کی جاتی ہے۔ توکارڈ پر 47.88 فیصد سالانہ کی واجب الادا شرح سود، سود اور چارجز درج ذیل طور پر لگائے جائیں گے:

a) سود کے چارجز

بیلنس رقم	تاریخ سے	تاریخک	دن کا نمبر	سود کا چارجز
₹ 15000	10- نومبر	14- نومبر	5	₹ 73.97
₹ 20295	15 – نومبر	17 – نومبر	3	₹ 60.05
₹ 26295	18 – نومبر	11 – دسمبر	24	₹ 622.44
₹ 24700	12- دسمبر	17 – دسمبر	6	₹ 146.17
₹ 22700	18- دسمبر	19 – دسمبر	2	₹ 44.78
₹ 23700	20 – دسمبر	21- دسمبر	2	₹ 46.75
₹ 5700	22 – دسمبر	24- دسمبر	3	₹16.87
		کلسودکےچارجز		₹1011.02

b) ₹181.98 = جی ایس ٹی @سود چارجز کا 18 فیصد

c) ₹5700 = کل بیلنس بقایا رقم (b

رقم واجب الادا ہے6893₹ = (a) + (b) + (c) لہٰذا کل رقم 24 دسمبر کے اسٹیٹمنٹ

مثال 3

مندرجہ ذیل تمثیل آخری ادائیگی تاریخ پر ادا کی جانے والی کم سے کم واجب الادا رقم کی ادائیگی کی صورت میں مختلف چارجز کا حساب لگانے کے طریقہ کار کی نشاندہی کرے گی۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ کارڈ رکھنے والے ممبر نے پچھلے تمام واجبات مکمل طور پر ادا کر دیئے ہیں اور اس کے کارڈ کے اکاؤنٹ میں کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔ اسٹیٹمنٹ کی تاریخ 24 نومبر اور ادائیگی کی مقررہ تاریخ 12 دسمبر ہے۔ کارڈ کے اکاؤنٹ میں کیے گئے ٹرانزیکشن کی فہرست درج ذیل ہے:

تاریخ	ٹرانزیکشن	رقم	بیلنس رقم
نومبر – 10	ملبوسات کی خریداری	₹ 15000	₹ 15000
نومبر – 15	اے ٹی ایم سے نکالی گئی رقم	₹.5000	₹ 20000
نومبر – 15	نقد پیشگی فیس (بشمول محصولات	₹. 295	₹ 20295
نومبر – 18	گروسری کی خریداری	₹. 6000	₹ 26295
نومبر – 24 دسمبر – 12	اسٹیٹمنٹکیتاریخ	کل واجب الادا رقم کم سے کم واجب الادا رقم	₹ 26295
دسمبر -12			
دسمبر - 20	کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی	ادائیگیکیمقررہتاریخ	
	بجلی بل کی ادائیگی	₹26295	₹ 1000

کارڈ پر 24 دسمبر (یعنی اگلے اسٹیٹمنٹ کی تاریخ) تک مزید ادائیگی نہیں کی جاتی ہے۔ توکارڈ پر 36% فیصد سالانہ کی واجب الادا شرح سود، سود اور چارجز درج ذیل طور پر لگائے جائیں گے:

(a سود کے چارجز - صفر ہے

(b جی ایس ٹی چارجز صفر ہے

(c کل₹ بیلنس بقایا رقم = 1000

رقم واجب الادا ہے 1000₹ = (a) + (b) + (c) لہٰذا کل رقم 24 دسمبر کے اسٹیٹمنٹ

v. دیگر چارجز:

a) حد سے زیادہ فیس: بینک کارڈ ممبر کی طرف سے کی جانے والی کچھ ٹرانزیکشنز کی منظوری دے سکتا ہے جو سروس کے اشارے کے طور پر کریڈٹ کی حد کی خلاف ورزی کر سکتا ہے۔ سے مشروط کے ساتھ ₹ حد سے زیادہ رقم کا 2.5% سے زیادہ چارج کم از کم 500 وصول کیا جائے گا۔ یہ زیادتی فیس یا سود کے معاوضوں کے چارجز کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہے۔ پہلا واو پر کریڈٹ کارڈ کی زیادہ فیس! لاگو نہیں ہے۔

b) غیر ملکی کرنسی میں چارجز: اگر ہندوستانی روپے کے علاوہ کسی اور کرنسی میں ٹرانزیکشن کیا جاتا ہے تو وہ ٹرانزیکشن ہندوستانی روپے میں تبدیل ہوجائے گا۔ یہ تبدیلی اس تاریخ کو ہوگی جب ٹرانزیکشن آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کے ساتھ طے پایا ہے، جو شاید وہی تاریخ نہ ہو جس پر ٹرانزیکشن کیا گیا تھا۔ اگر یہ ٹرانزیکشن امریکی ڈالر میں نہیں ہے تو یہ تبدیلی امریکی ڈالر کے ذریعے کی جائے گی، چارجز کی رقم کو امریکی ڈالر میں تبدیل کرکے اور پھر امریکی ڈالر کی رقم کو ہندوستانی روپے میں تبدیل کیا جائے گا۔ جب تک قابل اطلاق قانون کے مطابق کسی مخصوص شرح کی ضرورت نہیں ہوتی، امریکی ڈالر سے ہندوستانی روپے میں تبدیلی کی شرح ویزا یا ماسٹر کارڈ کے ذریعہ فراہم کردہ نرخوں پر ہوگی، جو بھی معاملہ تصفیے کی تاریخ پر ہوگا، کرنسی کنورژن فیکٹر کی تشخیص یا اس طرح کے ٹرانزیکشن پر مارک اپ کے ذریعہ بڑھایا جاسکتا ہے۔ براہ کرم کارڈ وار مارک اپ چارجز کے شیڈول سے رجوع کریں۔

c) فیول ٹرانزیکشن سرچارج اور ریلوے ٹکٹ بکنگ سرچارج (جیسا کہ شیڈول آف چارجز میں دیا گیا ہے) وہ صرف اشارے ہیں۔ یہ سرچارجز کے ذریعہ عائد کیے جاتے ہیں۔ حاصل کنندگان (مرچنٹ بینک ٹرمینل / ادائیگی گیٹ وے فراہم کرتا ہے)۔

d) اسٹیٹمنٹ، کارڈ کی تبدیلی، آؤٹ اسٹیشن چیک، برانچز/ اے ٹی ایم میں نقدی روپے کی واپسی، ای ایم آئی کنورژن، کیش پروسیسنگ، ریوارڈ ریڈیمپشن، بیلنس ٹرانسفر، لون پروسیسنگ، پری کلوزر، کارڈ کی توثیق، لاؤنج، ایڈ آن کارڈز سے متعلق دیگر قابل اطلاق چارجز جیسا کہ شیڈول آف چارجز میں دیا گیا ہے لاگو ہوگا ۔

e) دیگر اضافی چارجز اور فیس، جیسا کہ وقتا فوقتا لاگو ہو سکتا ہے، کارڈ ممبروں کی طرف سے آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی جانب سے فراہم کردہ مخصوص خدمات کے لئے کارڈ ممبر کو ادا کیے جاتے ہیں۔

f) آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک وقتا فوقتا کسی بھی چارجز یا فیس میں ردوبدل کرنے یا گاہک کو اطلاع دینے کے ساتھ کوئی نئے چارجز یا فیس متعارف کرانے کا حق برقرار رکھتا ہے، جب اور جیسا مناسب سمجھے۔

2. حدود

آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اپنی صوابدید پر کارڈ ممبر کی کریڈٹ کی حد اور نقد رقم نکالنے کی حد کا تعین کرے گا۔ (ایڈ آن کارڈ ممبرز ایک ہی حد کا اشتراک رکھتے ہیں)۔ کارڈ کی ترسیل کے وقت کریڈٹ کی حد اور نقد رقم نکالنے کی حد سے آگاہ کیا جاتا ہے اور ماہانہ اسٹیٹمنٹ میں بھی اشارہ کیا جاتا ہے۔ دستیاب کریڈٹ کی حد کا حساب کل کریڈٹ کی حد سے استعمال شدہ کو گھٹا کر کیا جاتا ہے۔ اگر کارڈ ممبر نے کارڈ پر کریڈٹ کی حد کے اندر کسی قرض سے فائدہ اٹھایا ہے تو اگر بقایا قرض کی رقم بھی دستیاب کریڈٹ کی حد تک پہنچتی ہے تو کل کریڈٹ کی حد سے گھٹا لی جائے گی۔ نقد کا حد کریڈٹ کی حد کا ذیلی سیٹ ہوگا یا پھر آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کے ذریعہ وقتا فوقتا متعین کیا جاسکتا ہے۔ کارڈ ممبر اپنی رکنیت کے
ماہ مکمل ہونے پر آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی جانب سے فراہم کردہ کریڈٹ کی حد اور/یا نقد کی حد میں 12 نظر ثانی /اضافے / کمی کے لئے درخواست دینے کا حق دار ہوگا۔ کریڈٹ کی حد اور/یا نقد کی حد کے اس طرح کے جائزے پر تبدیلیاں آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی صوابدید پر ہوں گی۔ آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اپنی صوابدید پر کسی بھی وقت کارڈ پر تفویض کردہ کریڈٹ کی حد اور/یا نقد کی حد کا جائزہ لینے کا حق دار ہوگا ، آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کے ذریعہ صرف کارڈ ممبر کی رضامندی کے ساتھ کریڈٹ کے اضافہ کی حد اور/یا نقد کی حد تک کو، نافذ کیا جائے گا۔ کریڈٹ کارڈ کے استعمال کو وقتا فوقتا دی گئی حدود کی قبولیت سمجھا جائے گا۔ پہلا پرائیوٹ کریڈٹ کارڈ ممبران کے لئے، بینک کی طرف سے وقتا فوقتاکارڈ ہولڈر کے ذاتی وسائل، ماضی کے اخراجات اور دوبارہ ادائیگی کی تاریخ کی بنیاد پر اضافی کریڈٹ کی حد کی تفویض کی جا سکتی ہے۔ یہ مقررہ کریڈٹ کی حد کے علاوہ تفویض کردہ بفر کی شکل میں ہوسکتا ہے یا پھر وہ طریقہ جسے بینک وقتا فوقتا مناسب سمجھے۔

3. تدم یرف یک دوس

سود سے فری (رعایت) کی مدت 48 دن سے زیادہ نہیں ہوگی، ٹرانزیکشن اور اسٹیٹمنٹ کی تاریخ کے لحاظ سے مختلف ہوگی۔ براہ کرم اس بات کو نوٹ کرلیں کہ اگر پچھلے مہینے کا بیلنس اسٹیٹمنٹ مقررہ تاریخ یا اس سے پہلے پورے طور پر کلیئر نہیں کیا گیا ہے تو سود سے فری مدت کا اطلاق نہیں ہوتا ۔

رعایت کی مدت کے حساب کے لئے مثالی مثال:

اکتوبر 2020 سے 24 نومبر 2020 تک کی اسٹیٹمنٹ ادائیگی کے لئے مقررہ تاریخ 12 دسمبر 2020 ہوگی۔ یہ مانتے 25 ہوئے کہ آپ نے اپنی کل واجب الادا رقم ادا کر دی ہے ادائیگی کی مقررہ تاریخ کےمطابق پچھلے مہینے کا اسٹیٹمنٹ، رعایت کی مدت یہ ہوگی:

1. نومبر کی خریداری کے لئے سود سے فری رعایت کی مدت 2 نومبر سے 11 دسمبر یعنی 40 2

2. اکتوبر کی خریداری کے لئے سود سے فری رعایت کی مدت 25 اکتوبر سے 11 دسمبر یعنی 48 دن تک ہے۔25

4. (- ادائیگی کی مقررہ تاریخ (پی ڈی ڈی)

بقایا واجبات کی ادائیگی کی مقررہ تاریخ ادائیگی کی آخری تاریخ کے لحاظ سے اسٹیٹمنٹ کی تاریخ سے 15 سے 20 دن کے درمیان مختلف ہوسکتی ہے۔ یہ مدت بینک کی صوابدید پر ہے اور اس میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔ مثال کے طور پر سود سے فری مدت سیکشن میں اسٹیٹمنٹ کی مدت 25 اکتوبر سے 24 نومبر تک ہے جس کی مقررہ تاریخ 12 دسمبر ہے، یہاں ادائیگی کی مقررہ تاریخ کی مدت 18 دن ہے۔

5. ٹنمٹیٹسا روا گنلب -5

i. اسٹیٹمنٹ: کارڈ ممبر کو ماہانہ بنیادوں پر بل دیا جائے گا اور اسے ماہانہ اسٹیٹمنٹ بھیجا جائے گا ، مہینے کے لئے اگر کچھ ہے تو، اس میں ادائیگیوں، ٹرانزیکشن اور چارجز کو دکھایا جائے گا، بشرطیکہ کارڈ کو مذکورہ سے زیادہ کے ٹرانزیکشن کے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ اسٹیٹمنٹ پوسٹ/ ای میل/ ₹ مدت کے دوران 100 ایس ایم ایس/ واٹس ایپ کے ذریعہ یا بینک کے ریکارڈ کے مطابق وقتا فوقتا کسی اور طریقہ کار جیسے میلنگ ایڈریس/ای میل ایڈریس/فون نمبر پر بھیجا جائے گا۔ اسٹیٹمنٹ کے عدم وصولی سے اس معاہدے کے تحت کارڈ ممبر کی ذمہ داریوں اور واجبات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور کارڈ ممبر ادائیگی کی مقررہ تاریخ کے اندر کارڈ پر بقایا بیلنس ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ بینک مرچنٹ اسٹیبلشمنٹ سے موصول ہونے والے تمام ڈیبٹ اور اس پر ہونے والے چارجز کے لئے کارڈ اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کرے گا اور کارڈ ممبر کی جانب سے بینک کو کی جانے والی تمام ادائیگیوں اور کارڈ ممبر کے حق میں کسی بھی ادائیگی کے لئے کارڈ اکاؤنٹ کو کریڈٹ کرے گا۔

ii. قابل ادائیگی واجبات: ماہانہ اسٹیٹمنٹ کم سے کم واجب الادا رقم (ایم اے ڈی) اور کل رقم واجب الادا رقم (ٹی اے ڈی) کی عکاسی کرے گا۔ بینک کارڈ ممبر کو ایک گھومنے والا کریڈٹ کی سہولت پیش کر سکتا ہے جس میں کارڈ ممبر صرف ایم اے ڈی کی ادائیگی کا انتخاب کر سکتا ہے جیسا کہ اسٹیٹمنٹ پر اشارہ کیا گیا ہے۔ ادائیگی کی مقررہ تاریخ کے ذریعہ ماہانہ ادائیگی میں کم سے کم ایم اے ڈی کا احاطہ کیا جانا چاہئے۔ پچھلے اسٹیٹمنٹ میں سے کسی بھی غیر ادا شدہ ایم اے ڈی کو موجودہ اسٹیٹمنٹ میں سے کسی بھی غیر معاوضہ ایم اے ڈی میں شامل کیا جائے گا۔ اگر واجب الادا کل رقم ادائیگی کی مقررہ تاریخ تک ادا نہیں کی جاتی ہے یا چاہے کم سےکم واجب الادا رقم ادا کی گئی ہوتو سود وصول کیا جائے گا ۔ کارڈ ممبران ادائیگی کی مقررہ تاریخ سے پہلے واجب الادا رقم کم سےکم ایک سے زیادہ بار ادا کی گئی ہے تو بلنگ کی مدت کے دوران، یا مقررہ تاریخ سے پہلے کسی بھی وقت کارڈ اکاؤنٹ میں بقایا رقم ادا کرسکتے ہیں۔ ایم اے ڈی تمام قسطوں کا مجموعہ ہوگا، کریڈٹ کی حد سے زیادہ استعمال کی جانے والی رقم (اگر کوئی ہو)، فیس، چارجز اور بقیہ بیلنس کا 5 % بقایا
ہوگا۔ اگر واجب الادا رقم کل (ٹی اے ڈی) سے کم ہے تو ایم›100 اے ڈی ٹی اے ڈی کے برابر ہوگا۔ کارڈ ممبر کو یہ یاد رکھنا چاہئےکہ ہر ماہ صرف کم سے کم ادائیگی کرنے کے نتیجے میں ادائیگی برسوں تک چلے گی جس ₹کے نتیجے میں ان کے بقایا بیلنس تمثیل پر سود کی ادائیگی کرنی ہوگی: اگر کارڈ ممبر 5,000 خرچ کرتا ہے اور ہر ماہ واجب الادا رقم کم سے کم (کم از کم 2100 کی ادائیگی سے مشروط) واپس کرتا ہے تو کل رقم واپس کرنے میں 3 سال اور 8 ماہ لگیں گے۔ لہذا ہم تجویز کرتے ہیں کہ جب بھی نقد بہاؤ کی اجازت ہو، کارڈ ممبر کم سےکم واجب الادا رقم سے کافی زیادہ رقم واپس کرے۔ جسے کارڈ کے بقایا جات کی ادائیگی کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ اگر کارڈ ممبر کارڈ کے بقایا جات کے مقابلے میں اضافی ادائیگی کرتا ہے تو کارڈ اکاؤنٹ میں بیلنس کریڈٹ ہوگا۔ اس کے کارڈ پر بعد کے ٹرانزیکشن کے خلاف ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ تاہم اس اضافی کریڈٹ رقم پر کوئی سود نہیں لیا جا سکتا۔ 48 گھنٹوں کے اندر آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کریڈٹ کارڈ کو کریڈٹ موصول نہیں ہوا تو کارڈ ہولڈرز کو کسی بھی ادائیگی کے لئے اپنے بینک سے رجوع کرنا ہوگا۔

6. ادائیگیاں

.کارڈ کے خلاف موصول ہونے والی ادائیگیوں کو درج ذیل ترتیب میں مختلف زمروں کے مقابلے میں ایڈجسٹ کیا جائے گا

فیس اور چارجز بشمول ٹیکس

ii. ای ایم آئی
iii. سود کے چارجز
iv. نقد ایڈوانسز
v. خریداری
vi. دیگر ڈیبٹ

ادائیگی کی درخواست کے لئے غیر بل شدہ بقایا واجبات پر واجب الادا بل کے واجبات کو ترجیح دی جائے گی؛ ادائیگی کی درخواست کے حکم کے ساتھ جیسا کہ اوپر ہے۔ مرچنٹ ریفنڈ/ کیش بیک/ ای ایم آئی میں تبدیل ہونے والے ٹرانزیکشن کی وجہ سے کریڈٹ/ منسوخ شدہ ٹرانزیکشن / ریورسلز / پروموشنل کیش بیک کو کارڈ کے بقایا جات کی ادائیگی کے طور پر نہیں سمجھا جائے گا۔

7. ادائیگیوں کے طریقے

کارڈ اکاؤنٹ کی میں ادائیگیاں مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی طریقے سے کی جاسکتی ہیں

i. نیٹ بینکنگ: اگر کارڈ ممبر کا آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اکاؤنٹ ہے تو وہ ویب سائٹ یا موبائل ایپلی کیشن کا استعمال کرتے ہوئے نیٹ بینکنگ کے ذریعے آن لائن ادائیگی کر سکتا ہے

ii. آئی ایم پی ایس/ این ای ایف ٹی: اگر کارڈ ممبر کے پاس آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اکاؤنٹ نہیں ہے تو وہ اپنے متعلقہ بینک اکاؤنٹ سے این ای ایف ٹی یا آئی ایم پی ایس ادائیگی موڈ سے کریڈٹ کارڈ کا بقایا ادا کر سکتا ہے۔

iii. چیک: گاہک آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی شاخوں میں دستیاب ڈراپ باکس پر چیک ڈال کر کریڈٹ کارڈ کا بقایا ادا کر سکتا ہے۔ چیک/ ڈی ڈی 16 ہندسوں کے آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کریڈٹ کارڈ کا نمبر لیا جاسکتا ہے "XXXXXXXXXXXXXXXX یعنی «آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کارڈ

iv. نقد ادائیگی: کارڈ ممبر آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی شاخوں میں نقد رقم ادا کرکے کریڈٹ کارڈ کا بقایا ادا «کر سکتا ہے۔.

v. مستقل ہدایات: کارڈ ممبر اپنے آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اکاؤنٹ سے ٹی اے ڈی یا ایم اے ڈی کے لئے ایک مستقل ہدایت مقرر کر سکتا ہے۔

vi. یو پی آئی کیو آر: کارڈ ممبر کیو آر کوڈ پر مبنی یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) ادائیگی کرنے کے لئے اسکین کا استعمال کر سکتا ہے۔

vii. یو پی آئی: کارڈ ممبران کسی بھی یو پی آئی فعال ایپ کے ذریعے ادائیگی کرسکتے ہیں۔

viii. گیٹ وے ادائیگی: کارڈ ممبر گیٹ وے ادائیگی فنڈ ٹرانسفر کے ذریعے ادائیگی کر سکتا ہے۔

ix. مندرجہ بالا ادائیگی کے طریقوں میں سے کسی کو بھی واپس لیا جا سکتا ہے/ بینک کی ویب سائٹ پر ادائیگی کے طریقوں کی اپ ڈیشن کو نوٹس کے ذریعے دیگر ادائیگی کے طریقے متعارف کرائے جا سکتے ہیں۔

8. بلنگ تنازعات

اسٹیٹمنٹ کے تمام مشمولات کو درست سمجھاجائے گا اور قبول کیا جائے گا اگر کارڈ ممبر آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کو 30 دنوں کے اندر اسٹیٹمنٹ کے تضاد کے بارے میں آگاہ نہیں کرتا۔
ٹرانزیکشن کی تاریخ سے 60 دن کے بعد تحریری طور پر شکایت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ بلنگ کے تنازعات/تضادات، بینک اس طرح کے ٹرانزیکشن کی ذمہ داری کی تحقیقات اور چھان بین کرے گا۔ بعض تنازعات کے معاملہ میں بینک اپنی صوابدید پر تفتیش کی مدت کے دوران ایک عارضی کریڈٹ دے سکتا ہے، جسے تفتیش کے نتائج سے مشروط قابل اطلاق چارجز (جیسا کہ چارجز کے شیڈول میں ذکر کیا گیا ہے) کے ساتھ تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ کسی بھی تنازعہ کی صورت میں سود / کی فیس اور چارجز پر عائد جی ایس ٹی کو واپس نہیں لیا جائے گا۔

9. رابطہ تفصیلات

کارڈ ممبر درج ذیل میں سے کسی بھی طریقے سے آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک سے رابطہ کر سکتا ہے:
Call on the 24X7 helpline number @ **1860 500 1111**

ii. ہلپ لائن نمبر @ 1860 500 1111 پر کال کریں 24+7

یونٹ نمبر 402، پلاٹ ،thآئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک لمیٹڈ کریڈٹ کارڈ اور الائیڈ سروسز ڈویژن میں ہمیں ڈاک بھیجیں 4 مائنڈ اسپیس ٹاور، ٹی ٹی سی انڈسٹریل ایریا، ایم آئی ڈی سی شیروانے، جوئی نگر نوی ممبئی، رائے ، Gen/2/1/F, نمبر گڑھ، مہاراشٹر، 400706

iii. creditcard@idfcfirstbank.com :ای میل کریں

نیٹ بینکنگ/ موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ہم سے سوالات کریں اور رابطہ کریں ۔

10. شکایات کا ازالہ

اگر آپ چینلز سے موصول ہونے والے جواب سے مطمئن نہیں ہیں- تو آپ مندرجہ ذیل طریقوں سے ہیڈ/سینئر کسٹمر کیئر سے کو ای میل بھیج head.customerservice@idfcfirstbank.com رابطہ کرکے اپنی تشویش آگے پہونچا سکتے ہیں- آپ سکتے ہیں یا بینک کو کال کرسکتے ہیں @1800 209 9771 (ٹول فری) صبح 9:30 بجے سے شام 6:00 بجے کے درمیان تمام 7 دن-

مزید کاروائی کے لئے، آپ ہمارے پرنسپل نوڈل آفیسر (محترمہ ٹی اروڑا، آئی ڈی ایف سی) تک پہنچ سکتے ہیں، فرسٹ بینک لمیٹڈ بلڈنگ نمبر 2، رہیجا مائنڈ اسپیس، ایم آئی ڈی سی انڈسٹریل ایریا، شیراونے، جوئی نگر، نیرول، نوی ممبئی - 400706، مہاراشٹر، انڈیا، لینڈ مارک: راہجا یونیورسل یا ہونڈا سروس سینٹر) مسائل کا جائزہ لینے اور غیر جانبدارانہ حل فراہم کرنے پر ای میل بھیج کر یا 1800 209 9771 (ٹول فری) @ کال کرکے آگے بڑھ PNO@idfcfirstbank.com کے لئے، آپ سکتے ہیں صبح 9:30 بجے سے شام 6:00 بجے تک تمام 7 دن-

.

براہ کرم آپ کی طرف سے جواب موصول ہونے کے 30 دن کے اندر اپنے خدشات کو آگے بڑھائیں اور اپنے سروس درخواست نمبر کا حوالہ دیں-

ایسی صورت میں جب کارڈ ممبر کو درخواست کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر کوئی جواب موصول نہ ہو تومندرجہ بالا چینلز پر درج کی گئی شکایت، یا اگر کارڈ ممبر دیئے گئے جواب سے غیر مطمئن ہے، تو وہ آزادانہ جائزے کے لئے بینکنگ محتسب کو لکھ سکتا ہے-

کے شکایات کے ازالے کے ویب پیج پر دستیاب ہیں- آپ کے بینگ کے شاخوں میں www.idfcfirstbank.com مزید تفصیلات بھی بینکنگ محتسب کی تفصیلات آویزاں ہیں- ناکام/ناکام ٹرانزیکشن کے لئے، شکایات کے ازالے میں تاخیر اور کھوئے ہوئے یا چوری شدہ کارڈز کے اکاؤنٹ کو بند کرنے/بلاک کرنے میں تاخیر، معاوضے کا فریم ورک جیسا کہ گاہک کے معاوضہ پالیسی میں وضاحت کی گئی ہے درج شکایات کے ازالے کی پالیسی آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی ویب سائٹ پر موجود ہے کاروائی ہوگی-

11. لیئن کا حق

i. اگر بینک کی طرف سے طلب پر یا بینک کے کسی اکاؤنٹ/ سہولت/ تحویل کے خلاف بقایا ہے، کارڈ اکاؤنٹ یا کسی بھی کریڈٹ سہولت پر بقایا رقم مقررہ وقت کے اندر واپس نہیں کی جاتی ہے تو بینک کو کسی بھی وقت اور بغیر کسی اطلاع کے کارڈ ممبر سے تعلق رکھنے والے تمام منیوں پر آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کے کارڈ ممبر/کسٹمر کے کریڈٹ پر سیٹ آف کرنے اور لیئن کا حق حاصل ہوگا ۔

ii. ریڈیمپشن کے تصفیہ کے دوران اگر دستیاب ریوارڈ پوائنٹس بیلنس ٹرانزیکشن کے لئے درکار پوائنٹس سے کم ہوتا ہے بینک کسٹمرز کارڈ/اکاؤنٹ پر تفریقی رقم ڈیبٹ کرنے کے حقوق محفوظ رکھتا ہے-

12. ڈیفالٹ

اگر کارڈ ممبر بلنگ اسٹیٹمنٹ میں بتائی گئی تاریخ تک کم سے کم رقم ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسے ڈیفالٹ سمجھا جائے گا۔ کارڈ ممبر کے تاخیر سے ادائیگی کے چارجز ، فنانس چارجز اور دیگر قابل اطلاق چارجز ادا کرنے ہوں گےجو چارجز شیڈول میں مذکور ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی طرف اختیار کردہ کریڈٹ انفارمیشن کمپنیوں (سی آئی سی) کو ماہانہ گذارشات میں کارڈ کو مجرم قرار دیا جائے گا۔ ادائیگی کی مقررہ تاریخ اور بلنگ اسٹیٹمنٹ میں بتائی گئی بلنگ کی تاریخ کی نوٹس کے دورانیہ کارڈ ممبر کو بطور ڈیفالٹر رپورٹ کرنے کو نوٹس سمجھا جاتا ہے۔ کریڈٹ کارڈ کی سہولیات کو کنٹرول کرنے والی شرائط و ضوابط ایڈ آن کارڈ ممبرز پر بھی لاگو ہوں گے۔ ڈیفالٹ ہونے کی صورت میں بذریعہ پوسٹ، فیکس، ٹیلی فون، ای میل، ایس ایم ایس/کارڈ ممبر یا فریق ثالث کو یاد دلانے کے لیئے وقتا فوقتا کسی بھی بقایا رقم کے تصفیے کے لئے فالو اپ کرنے اور واجبات جمع کرنے کے لئے یاددہانی بھیجی جائے گی، اس طرح مقرر کردہ کوئی بھی فریق قرض کی وصولی سے متعلق ضابطہ اخلاق کی مکمل پابندی کرے گا۔ بینک کے کسٹمر اسسٹنس کے ماہرین، مجاز ایجنسیوں کے ذریعے کارڈ ممبر سے رابطہ کر سکتے ہیں تاکہ بقایا واجبات کی یاد دہانی کرائی جا سکے۔ اگر بینک کارڈ ممبر سے رابطہ کرنے سے قاصر ہے، تو پیغام تیسرے فریق کو دیا جاسکتا ہے جیسے بیوی / والدین / خاندان کے کوئی ہوشیار شخص/ رشتہ دار / سکریٹری / اکاؤنٹنٹ / دوست / کارڈ ممبر کے دوسرے ہوشیار معروف شخص کے رہائش گاہ / دفتر / فون پر دستیاب ہوں تو پیغام پہنچایا جاسکتا ہے۔ اگر کارڈ ممبر ڈیفالٹ پیش کرتا ہے تو بینک اپنی صوابدید پر اس کا حقدار ہوگا:

a. کارڈ ممبر کو دی گئی کریڈٹ کارڈ کی تمام سہولیات واپس لے لے۔

b. کارڈ ممبر سے کہیں کہ وہ فوری طور پر اپنے کارڈ کے تمام بقایا بیلنس ادا کرے۔

بینک لیئن اور سیٹ کرنے کے حق کا استعمال کرے - بینک کارڈ ممبر کے نام پر رکھے گئے کسی بھی رقم / جمع / اکاؤنٹس کے مقابلے میں واجب الادا رقم مقرر کرے۔ ڈیفالٹ شدہ رپورٹ کو واپس لینے کا طریقہ کار اور مدت جس کے اندر ڈیفالٹ شدہ واجبات تصفیے کے بعد واپس لے لی جائے گی۔ کارڈ ممبر کی موت یا مستقل معذوری کی صورت میں بینک اپنی صوابدید پر قانون اور ایکویٹی کے تحت دستیاب تمام چیزوں کو حاصل کرنے کا حق اپنے پاس محفوظ رکھے گا، جس میں کسی بھی کارڈ اکاؤنٹ سے (بقایا) کی وصولی شامل ہے، جیسے کسی بھی قابل اطلاق انشورنس کارڈ ممبر کے ورثاء/ ایگزیکٹرز/ منتظمین سے بقایا کی وصولی کی جائے گی۔ بینک کی بیورو رپورٹنگ ماہانہ بنیادوں پر کی جاتی ہے۔ کسی خاص مہینے میں ڈیفالٹر کے طور پر رپورٹ کیے جانے کے بعد کسی بھی بقایا واجبات کے تصفیے پر، اسٹیٹس اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر بینک کی جانب سے پیش کردہ اگلی رپورٹ تیار کی جائے گی۔

13. کارڈ رکنیت کا خاتمہ/منسوخی/منتقلی

i. ایک کارڈ ممبر کسی بھی وقت آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کو اس ایڈریس پر banker@idfcfisrtbank.com میل لکھ کر یا ہیلپ لائن نمبر 1860 500 1111 پر کال کر کے رکنیت کارڈ ختم کر سکتا ہے ۔ غلط استعمال سے بچنے کے لئے کارڈ کو کئی ٹکڑوں میں کاٹ کر تباہ کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے تاکہ ہولوگرام، ای ایم وی چپ اور مقناطیسی پٹی مستقل طور پر تباہ ہو جائیں۔ کریڈٹ کارڈ سے منسلک بقایا واجبات اور قرض / ای ایم آئی سہولیات (اگر حاصل کی گئی ہیں) تو فوری طور پر واجب الادا ہو جائیں گی۔ کارڈ ختم کرنے کا عمل صرف اس وقت مؤثر ہوگا جب آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک مذکورہ کارڈ اکاؤنٹ کے واجب الادا اور بقایا تمام رقم کی ادائیگی حاصل کرے گا۔ کوئی بھی سالانہ، تجدید کی فیس یا کارڈ ممبر کو جو بھی بل دیئے گئے ہیں وہ کوئی بھی چارجز واپس نہیں کیے جائیں گے۔

ii. جب آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کارڈ کے استعمال میں غیر معمولی ٹرانزیکشن کو دیکھتا ہے تو بینک اپنے ریکارڈ پر گاہک کا رجسٹرڈ فون نمبر پر گاہک سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرے گا تاکہ اس بات کی تصدیق کی جاسکے کہ کارڈ ٹرانزیکشن درست ہے یا نہیں۔ بینک کی جانب سے گاہک کے ساتھ رابطہ قائم نہ ہونے کی صورت میں، بینک بغیر کسی مزید اطلاع کے کارڈ کے استعمال کی حد کو/ختم کر سکتا ہے، کیونکہ بینک کارڈ ممبر کے مفاد میں اور حفاظتی وجوہات کی بنا اسے ضروری مانتا ہے۔

iii. اگر ڈی ایف سی فرسٹ بینک کاروباری یا حفاظتی وجوہات کے لئے ضروری سمجھے گا تو کسی بھی وقت بغیر کسی پیشگی اطلاع کے کارڈ کا استعمال ختم کر سکتا ہے، جس میں ادائیگیوں میں تاخیر، کریڈٹ کی حد سے زیادہ استعمال، چیک کا واپس آنا، کریڈٹ کارڈ کا نامناسب استعمال (فارن ایکسچینج ٹریڈنگ، کاروباری استعمال، شامل ہو سکتا ہے لیکن اسی حد تک محدود نہیں ہے، اور بھی ہوسکتا ہے جو مندرجہ ذیل ہے) جیسے کے کارڈ کی درخواست کے ساتھ دی گئی گمراہ کن یا غلط معلومات/دستاویزات یا دیگر، متعلقہ قوانین/ضوابط (بشمول شناختی دستاویزات) کے تحت مطلوبہ معلومات یا دستاویزات پیش کرنے میں ناکامی جیسا کہ بینک/ آر بی آئی کے نو یور کسٹمر (کے وائی سی)/ اینٹی منی لانڈرنگ (اے ایم ایل)/ فنانسنگ ٹیررازم (سی ایف ٹی) رہنما خطوط کے تحت ضروری ہوسکتا ہے، اگر کارڈ ممبر کسی بھی دیوانی قانونی چارہ جوئی یا فوجداری جرم/کسی اتھارٹی کی کارروائی میں ملوث ہو ۔

iv. آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی ریگولیٹری رہنما خطوط، شرائط و ضوابط اور قابل اطلاق پالیسیوں کے مطابق کریڈٹ کارڈ کا استعمال یقینی بنانے کے مقصد سے بینک کو کریڈٹ کارڈ کے استعمال پر وقتا فوقتا چیک کرنے کا حق حاصل ہوگا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ کہیں منظور شدہ حد سے زیادہ کریڈیٹ کا استعمال تو نہیں ہورہا ہے، چند منتخب تاجروں کا کریڈیٹ کارڈ کا ضرورت سے زیادہ استعمال، تاجر کے ساتھ ممکنہ ملی بھگت اور/ یا غیر ذاتی/ کاروبار سے متعلق ضروریات کی لیئے استعمال، غیر ضروری انعامی پوائنٹس/ کیش بیک / دیگر فوائد جمع کرنے کی لیئے دوسروں کے درمیان غیر ضروری انعامی پوائنٹس کا غلط استعمال/ دیگر فوائد. اگر بینک کو ان میں سے کسی پر شبہ ہو تو بینک کریڈٹ کارڈ پر پابندی کی کارروائی کر سکتا ہے. اس طرح کی کارروائی فوری ہوسکتی ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ/ فوائد کی واپسی کے ساتھ ساتھ کریڈٹ کارڈ کی مکمل منسوخی تک محدود نہیں ہے. اگر بینک کی طرف سے اس طرح کی کوئی کارروائی کی جاتی ہے تو اس کی ذمہ داری گاہک پر ہوگی کہ وہ کریڈٹ کارڈ اور منسلک خصوصیات/ فوائد کو بحال کرنے کے لئے مستند استعمال کا اطمینان بخش ثبوت فراہم کرے جسے بینک کے ذریعہ مناسب سمجھا جاسکتا ہے. اس سلسلے میں آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کا فیصلہ صارفین پر حتمی اور پابند ہوگا.

v. کارڈ ممبر کی موت یا اہلیت میں کمی کارڈ ممبر کے ساتھ ساتھ ایڈ آن کارڈ ممبر کا جاری کردہ کریڈٹ کارڈ خود بخود منسوخ ہوجائے گا. کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ کسی بھی حکومت/ ریگولیٹری ادارے کی ہدایات پر معطل ہو جائے گا. کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ پر واجب الادا تمام رقم فوری طور پر موت یا اہلیت میں واجب الادا سمجھا جائے گا کیونکہ ، آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اپنی صوابدید پر قانون اور ایکویٹی کے تحت دستیاب تمام وصولی کی کاروائی کے حق کو محفوظ رکھتا ہے، خواہ وہ کسی بھی قابل اطلاق انشورنس کے کارڈ کے وصولی کا بقایہ ہو یا کارڈ ممبر کے ورثاء/ ایگزیکٹورز/ منتظمین سے کارڈ کی بقایا کی وصولی ہو.

vi. اگر کارڈ ممبر (کریڈٹ کارڈ) کبھی استعمال نہیں ہوتا یا 365 دن سے زیادہ استعمال نہیں کیا جاتا ہے تو اس کے تمام فوائد واپس لے لئے جا سکتے ہیں اور کارڈ بند کیا جا سکتا ہے جب تک کہ 30 دن کی مدت کے اندر کارڈ کی رکنیت جاری رکھنے کے لئے واضح رضامندی حاصل نہ کی جائے. ایسے کارڈ ممبرز کو اس طرح کی واپسی کا پیشگی نوٹس دی جائے گی.

vii. کارڈ کے خاتمے/ منسوخی/ منسوخی کی کسی بھی صورت میں کریڈٹ کارڈ سے منسلک بقایا واجبات اور قرضے/ ای ایم آئی کی سہولیات فوری طور پر واجب الادا ہو جائیں گی. بقایا رقم میں معاہدے کے تحت آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی واجب الادا تمام رقم شامل ہوگی، جس میں تمام ٹرانزیکشن اور دیگر رقوم شامل ہونگی جو ابھی تک اکاؤنٹ سے وصول نہیں کی گئی ہیں. کارڈ ممبر کارڈ اکاؤنٹ بند ہونے کے بعد بھی ماہانہ اسٹیٹمنٹ وصول کرنا جاری رکھ سکتا ہے جو اصل بقایا کو واضح کرتا ہے.

viii. مذکورہ بالا کے ساتھ ساتھ ملازم کریڈٹ کارڈ کے اجراء/ ملازم کریڈٹ کارڈ کا خاتمہ کی خصوصیات اور بینک انٹرنیٹ پورٹل پر دی گئی معلومات کے تحت چلایا جائے گا.

14. نقصان / چوری / کارڈ کا غلط استعمال

i. اگر کسی صورت میں کارڈ گم ہو جاتا ہے، چوری ہو جاتا ہے، مسخ ہو جاتا ہے، تو واجب الادا ہونے پر پھر موصول نہیں ہوتا، اگر کارڈ ممبر کو شبہ ہو کہ کریڈٹ کارڈ اس کی اجازت کے بغیر استعمال کیا جا رہا ہے یا اگر کسی اور کو پن یا دیگر سکیورٹی معلومات کا پتہ ہے تو کارڈ ممبر کو سب سے پہلے آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک سے رابطہ کرنا چاہئے اور فورا ہی 24 گھنٹے دستیاب ٹال فری نمبر 1860 500 1111 کال کرنا چاہیئے ۔ کارڈ ممبر کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ مقامی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائے تاکہ کارڈ ممبر سے جب بھی بینک کی درخواست کرے تو وہ اس کی کاپی پیش کرسکے۔

ii. رپورٹ کرنے میں کسی تاخیر کی صورت میں ذمہ داری کا تعین کیا جائے گا جیساکہ بینک کی ویب سائٹ پر دستیاب گاہک معاوضہ پالیسی میں موجود ہے۔

iii. آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کارڈ کے کھوجانے کی اطلاع دینے سے پہلے کارڈ اکاؤنٹ پر ہونے والے کسی بھی ٹرانزیکشن کا ذمہ دار نہیں ہے، بلکہ کارڈ ممبر اس کے لئے مکمل طور پر ذمہ دار ہوگا۔ ایک بار جب آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کو نقصان کا مناسب نوٹیفکیشن موصول ہو جاتا ہے تو پھر کارڈ ممبر کارڈ اکاؤنٹ پر مستقبل میں ہونے والے کسی بھی ٹرانزیکشن کا ذمہ دار نہیں ہوتا۔

ivi. کارڈ ممبر یا ایڈ آن کارڈ ممبر کی رضامندی سے پن یا کارڈ حاصل کرنے والے کسی شخص کے ذریعہ کارڈ کے غلط استعمال کی صورت میں کارڈ ممبر ہی تمام نقصانات کا ذمہ دار ہوگا۔ اگر کارڈ ممبر نے دھوکہ دہی سے کام کیا ہے تو تمام نقصانات کے لئے کارڈ ممبر ہی ذمہ دار ہوگا۔ اگر کارڈ ممبر مناسب دیکھ بھال کے بغیر کام کرتا ہے، تو ہونے والے تمام نقصانات کا ذمہ دار کارڈ ممبر ہی ہوگا۔

v. اگر کوئی تاجر/ممبر بینک سے رقم وصول کرتا ہے، جو گاہک کے ذریعہ واجب الادا اور قابل ادائیگی ہے، چاہے وہ متنازعہ ہو یا نہ ہو، تو کارڈ ممبر گاہک پر لاگو بلنگ سائیکل کے مطابق بینک کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ اس کے علاوہ اس طرح جہاں آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک نے ادائیگی کی ہے، بینک گاہک سے مذکورہ رقم وصول کرنے کا حقدار ہے۔ مزید برآں، جہاں رقم تنازعہ میں ہے، گاہک کو بلنگ سائیکل کے مطابق اس کی ادائیگی کرنی ہوگی اور نہیں کرے گی تنازعہ کے نتائج میں/فیصلے کا انتظار کریں۔ مذکورہ حق او آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی وصولی اور گاہک کی ادا کرنے کی ذمہ داری درست اور برقرار رہے گی اس حقیقت کے قطع نظر کہ گاہک کا موجودہ تعلق بینک کے ساتھ ختم ہو گیا ہو اور/ کارڈ کسی بھی وجہ سے معطل/بند کر دیا گیا ہے۔

vi. اگر کوئی تاجر/ممبر بینک سے رقم وصول کرتا ہے، جو گاہک کے ذریعہ واجب الادا اور قابل ادائیگی ہے، چاہے وہ متنازعہ ہو یا نہ ہو، تو کارڈ ممبر گاہک پر لاگو بلنگ سائیکل کے مطابق بینک کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ اس کے علاوہ اس طرح جہاں آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک نے ادائیگی کی ہے، بینک گاہک سے مذکورہ رقم وصول کرنے کا حقدار ہے۔ مزید برآں، جہاں رقم تنازعہ میں ہے، گاہک کو بلنگ سائیکل کے مطابق اس کی ادائیگی کرنی ہوگی اور نہیں کرے گی تنازعہ کے نتائج میں/فیصلے کا انتظار کریں۔ مذکورہ حق او آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی وصولی اور گاہک کی ادا کرنے کی ذمہ داری درست اور برقرار رہے گی اس حقیقت کے قطع نظر کہ گاہک کا موجودہ تعلق بینک کے ساتھ ختم ہو گیا ہو اور/ کارڈ کسی بھی وجہ سے معطل/بند کر دیا گیا ہے۔

vii. آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک مشتبہ خطرے پر کریڈٹ کارڈ بلاک کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

کارڈ ممبر کے مفاد کے تحفظ اور کارڈ اکاؤنٹ پر کسی بھی طرح کے غلط استعمال سے بچنے کے لئے سمجھوتہ کرنا۔ آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کارڈ ممبر یا کسی ایڈ آن کارڈ ممبر کا حوالہ دیئے بغیر پولیس یا دیگر متعلقہ حکام کو کوئی ایسی معلومات دے سکتا ہے جسے بینک کارڈ یا پن کے کھونے، چوری یا غلط استعمال سے متعلق سمجھتا ہو۔

ایک بار کارڈ ضائع ہونے کی اطلاع ملنے کے بعد، اگر کارڈ ممبر کو بعد میں مل جائے تو اسے کسی بھی صورت میں استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اگر مل جائے تو براہ کرم کارڈ کو کئی ٹکڑوں میں کاٹ کر تباہ کر دے تاکہ ہولوگرام، ای ایم وی چپ اور مقناطیسی پٹی مستقل طور پر تباہ ہو جائیں۔ چونکہ ایڈ آن کارڈ پرائمری پر دی گئی ایک توسیعی سہولت ہے، اس لیے جب پرائمری کارڈ کے ضائع ہونے کی اطلاع ملتی ہے تو ایڈ آن کارڈ کو غلط قرار دیا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر ایڈ آن کارڈ گم ہونے کی اطلاع دی جائے تو پرائمری کارڈ اکاؤنٹ اور دیگر ایڈ آن کارڈ غلط ہوجاتے ہیں۔

15. انکشاف

i. آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک نے آر بی آئی کی جانب سے مجاز کریڈٹ انفارمیشن کمپنیوں (سی آئی سی) کے ساتھ معاہدہ کیا ہے وہ کریڈٹ کی معلومات کا اشتراک کرے گا جس میں صرف موجودہ بیلنس تک ہی محدود نہیں ہے ، بلکہ کریڈٹ کارڈ سے منسلک قرضے / ای ایم آئی سہولیات (اگر حاصل کی جائیں)، کریڈٹ کارڈ/ قرض، ادائیگی کے بقایا کی تاریخ وغیرہ ، ان تنظیموں کے آبادیاتی تفصیلات کا کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (ریگولیشن) ایکٹ 2005 کے مطابق ماہانہ بنیادوں پر۔ سی آئی سی صرف حقائق پر مبنی کریڈٹ کارڈ کی معلومات آبادیاتی تفصیلات فراہم کرتی ہے یا فراہم نہیں کرتی اس سے متعلق کریڈٹ دیا جانا چاہئے یا نہیں۔ کارڈ ممبر کے مفاد میں بہتر یہ ہے کہ وہ ضروری واجبات ادا کرکے اچھی کریڈٹ ہسٹری برقرار رکھے۔ ڈیفالٹ کی تفصیلات سی آئی سی کے پاس بھی دستیاب ہوں گی، جس کے نتیجے میں کارڈ ممبران کی کریڈٹ کی اہلیت متاثر ہوسکتی ہے۔

ii. آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کارڈ ممبر کی جانب سے بلنگ تنازعہ اٹھانے کی صورت میں جسے بینک نے پہلے ہی غلط تنازعہ یا کٹ آف تاریخ کے بعد کارڈ ممبر کی جانب سے اٹھائے جانے والے تنازعہ کے طور پر واضح کیا تھا سی آئی سی کو رپورٹ کرنے کا اپنا حق محفوظ رکھتا ہے ، جیسا کہ بینک نے وضاحت کی ہے، اور/یا تنازعہ محفوظ ٹرانزیکشن کے سلسلے میں ہے جہاں پن یا ون ٹائم پاس ورڈ استعمال کیا گیا تھا۔

iii. آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کارڈ اکاؤنٹ کی تفصیلات قانونی حکام کو فراہم کرے گا، جب جیسی ضرورت ہوگی۔ اگر کارڈ ممبر نے آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اور اس کے شراکت دار کی طرف سے پیش کردہ کو- برانڈ کارڈ حاصل کیا ہے تو ضروری معلومات کی حد تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ جو انعامات کے پروگرام، پورٹ فولیو شماریاتی تجزیے وغیرہ پر عمل درآمد کے لئے درکار ہے، کو- برانڈ پارٹنر کو فراہم کی جائے گی۔

iv. ہم کارڈ ممبر کو یہ بھی بتانا چاہتے ہیں کہ آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اپنی صوابدید پر کارڈ ممبر اور بینک کے نمائندے کے درمیان شکایات سے متعلق گفتگو یا ادائیگیوں کی وصولی سے متعلق بات چیت یا کسی اور معاملات میں جسے بینک مناسب سمجھے کا مخصوص بات چیت ریکارڈ کر سکتا ہے۔

v. آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کریڈٹ کارڈ آپریشنز سے متعلق کسی بھی سرگرمیوں کو اپنی صوابدید کے مطابق آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کے ذریعہ مقرر کردہ کسی بھی سروس فراہم کنندہ کو تفویض کرنے کا حق بھی محفوظ رکھتا ہے، چاہے وہ ہندوستان میں واقع ہو یا بیرون ملک اور چاہے آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک گروپ کا ادارہ ہو یا کوئی تیسرا فریق، قابل اطلاق ریگولیٹری رہنما خطوط کے مطابق۔ آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کسی مخصوص رضامندی کے بغیر کریڈٹ کارڈ آپریشنز سے متعلق کسی بھی سرگرمیوں کے لئے ایسے سروس فراہم کنندگان کو کارڈ ممبر/ ایڈ آن کارڈ ممبر اکاؤنٹ/ درخواست کی تفصیلات فراہم/شیئر کر سکتا ہے۔ آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک / گروپ کمپنیاں اس کے ساتھ فراہم کردہ درخواست فارم اور دستاویزات بشمول تصاویر برقرار رکھنے کا حق محفوظ رکھتی ہیں اور اسے واپس نہیں کریں گی۔

vi. آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک وقتا فوقتا مختلف مصنوعات/خصوصیات/ پروموشنل آفرز سے رابطہ کرتا ہے جو اس کے کارڈ ممبران کو اہم فوائد فراہم کرتے ہیں اور ایسا کرنے کے لئے فریق ثالث کی ایجنسیوں کی خدمات استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر کارڈ ممبر ایسی خدمات کے لئے آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک سے براہ راست مارکیٹنگ، ایس ایم ایس، ای میلز یا ٹیلی فون کالز وصول نہیں کرنا چاہتے ہیں تو کارڈ ممبر 24 گھنٹے دستیاب رہنے والے ہیلپ لائن پر کال کر سکتے ہیں اور بینک کو مطلع کر سکتے ہیں۔ متبادل طور پر، کارڈ ممبر بینک کی ویب سائٹ پر لاگ آن کر سکتے ہیں اور ‹پریشان نہ کریں › والی سروس پر رجسٹر کر سکتے ہیں۔ کارڈ ممبر کریڈٹ کارڈ کی بنیادی خصوصیات سے متعلق مواصلات حاصل کرتے رہے گیں.

vii. کریڈٹ کارڈ کی مختلف قسموں کو منتخب کریں کارڈ پر ایک اعزازی انشورنس کور ہو سکتا ہے۔ پالیسی کوریج کریڈٹ کارڈ کے سیٹ اپ کی تاریخ سے شروع ہوتی ہے۔ مزید معلومات اور شرائط و ضوابط کے لیے براہ کرم آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک ویب سائٹ سے رجوع کریں۔

.

16. ایف ای ایم اے (فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ) سمیت دیگر اہم معلومات

i. کریڈٹ کارڈ کا ہندوستان کے ساتھ ساتھ بیرون ملک بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اس کا استعمال نیپال اور بھوٹان کے زرمبادلہ میں ادائیگی کے لئے نہیں کیا جاسکتا ہے۔

ii. بین الاقوامی کریڈٹ کارڈ کو ممنوعہ اشیاء کی خریداری کے لیئے استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے جیسے کہ لاٹری ٹکٹ، یا ممنوعہ میگزین، سوئپ اسٹیکس میں شراکت، کال بیک سروسز کی ادائیگی/ یا ایسی اشیاء/ جس کے لئے غیر ملکی زرمبادلہ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

iii. ہندوستان سے باہر ٹرانزیکشن کے لئے کارڈ کا استعمال قابل اطلاق قانون کے مطابق کیا جانا چاہئے، بشمول آر بی آئی کے ایکسچینج کنٹرول ریگولیشنز اور فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ 1999 کے مطابق، اور ایسا کرنے میں کسی ناکامی کی صورت میں کارڈ ممبر تعزیری کارروائی کا ذمہ دار ہوسکتا ہے۔

iv. نٹرنیٹ ٹریڈنگ پورٹلز کے ذریعے زرمبادلہ کی تجارت کی اجازت نہیں ہے۔ کسی بھی خلاف ورزی یا تعمیل میں ناکامی کی صورت میں کارڈ ممبر تعزیری کارروائی/یا کارڈ کی بلاکنگ کا ذمہ دار ہوسکتا ہے۔

v. ادائیگی لازمی طور پر آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک این آر ای / این آر او اکاؤنٹ سے آٹو پے موڈ کے ذریعے صرف این آر آئی صارفین کو کرنی ہوگی۔ این 100 % آر آئی صارفین سے نقد ادائیگی قبول نہیں کی جائے گی۔

vi. فریقین اس بات پر متفق ہیں کہ یہاں کی شرائط و ضوابط اور/یا کارڈ کے استعمال سے پیدا ہونے والے کسی بھی تنازعہ کو ممبئی، بھارت میں عدالتوں کے غیر خصوصی دائرہ اختیار میں بھیجا جائے گا اور ہندوستان کے قوانین کے مطابق چلایا جائے گا۔ بھارت کا کارڈ ممبر مزید اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر اس تنازعے کو ثالثی اور مصالحتی ایکٹ 1996 کی دفعات کے مطابق، جس میں ترمیم کی جا سکتی ہے کے ذریعہ حل کیا جائے گا جسے بینک نے مقرر کیا ہے، ثالثی مصالحت کی کارروائی انگریزی زبان میں کی جائے گی۔ ثالث کی طرف سے منظور کردہ فیصلہ حتمی اور فریقین پر لازم ہوگا۔ ثالثی کی کارروائی دہلی/ ممبئی/ چنئی/ کولکتہ/یا ایسی کسی اور جگہ پر ہوگی جو بینک کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔ ثالثی کی کارروائی ویڈیو کانفرنس کے ذریعے بھی کی جاسکتی ہے۔ ٹریبونل کے حکم کے مطابق کسی بھی سماعت میں شرکت کے لئے درج ذیل کا اطلاق ہوگا:

vii. ایسی کوئی بھی سماعت ٹریبونل کے حکم پر ویڈیو کانفرنس کے ذریعے کی جائے گی؛

viii. فریقین اس بات پر متفق ہیں کہ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے سماعت کے بعد ٹریبونل کا جوبھی فیصلہ ہوگا اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا جائے گا۔
کارڈ ممبر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ اگر کسی بھی وقت یہ پتہ چلتا ہے کہ کسی کریڈٹ سہولت کے خلاف بینک کے پاس کوئی بھی واجب الادا رقم ہے تو بینک کو بغیر کسی پیشگی اطلاع کے ایسی کسی بھی سہولت کے خلاف نو آبزیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) رکھنے کا مکمل حق حاصل ہوگا۔

ix. آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک، اس کے ملازمین، ایجنٹ یا ٹھیکدار کسی بھی نقصان کے سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوں گے چاہے وہ براہ راست، بالواسطہ یا نتیجہ خیز ہو، آمدنی، منافع، کاروبار، معاہدوں، متوقع بچت کے نقصان سمیت لیکن صرف ان تک ہی محدود نہیں ہے، خیر سگالی، سافٹ ویئر سمیت کسی بھی سازوسامان کے استعمال یا قیمت کا نقصان ، چاہے وہ قریب ہو یا نہ ہو، صارف یا کسی بھی شخص کو نقصان اٹھانا پڑا ہو، تاہم وصول کرنے اور اس پر کارروائی کرنے میں اور جوابات وضع کرنے اور واپس کرنے یا کسی بھی ناکامی، تاخیر، رکاوٹ، معطلی، حل یا غلطی سے پیدا ہونے والے یا اس سے متعلق، صارف کے ٹیلی کمیونیکیشن آلات اور کسی سروس فراہم کنندہ کے نیٹ ورک اور بینک کے نظام یا کسی بھی بریک ڈاؤن میں کسی بھی معلومات یا پیغام کی ترسیل میں تاخیر، رکاوٹ، معطلی، حل یا غلطی، کسی بھی خرابی، صارف کے ٹیلی کمیونیکیشن آلات، بینک کے نظام یا کسی سروس فراہم کنندہ/ یا کسی فریق ثالث کے نیٹ ورک کی معطلی یا ناکامی جو اس طرح کی خدمات فراہم کرتا ہے جیسا کہ سہولت فراہم کرنے کے لئے ضروری ہے بینک تاخیر نہیں کرے گا۔

. آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک بینکنگ کوڈز کے 6 رکن ہیں۔ اسٹینڈرڈز بورڈ آف انڈیا (بی سی ایس بی آئی) .بی سی ایس بی آئی کوڈ کی تفصیلات ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔